

## 34496- کفار کا ذبح کردہ کھانے اور ان کے برتن استعمال کرنے کا حکم

### سوال

میں نے چائے آنے سے قبل یہ سن رکھا تھا کہ لحد اور غیر مسلم لوگوں کا ذبح کردہ یا جسے انہوں نے قتل کیا ہو مسلمان شخص کے لیے کھانا جائز نہیں، ہماری یونیورسٹی میں مسلمانوں کے لیے ایک چھوٹا سا ہوٹل ہے جہاں گوشت بھی ہے، لیکن مجھے یقین نہیں کہ یہ اسلامی طریقہ کے مطابق ذبح کیا گیا ہو مجھے اس میں شک سا رہتا ہے، یہ علم میں رہے کہ میری سسیلیوں کو میری طرح شک نہیں، بلکہ وہ کھاتے ہیں، کیا وہ حق پر ہیں یا کہ حرام کھا رہے ہیں؟

اسی طرح کھانے پینے کے برتنوں کے متعلق بھی بتائیں کیونکہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے برتنوں میں کوئی تمیز نہیں، ان حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

### پسندیدہ جواب

اہل کتاب یہودی اور عیسائی کے علاوہ  
باقی کسی بھی غیر مسلم کا ذبح کردہ گوشت کھانا جائز نہیں، چاہے وہ مجوسی ہوں، یا  
پھر بت پرست، یا کیمونسٹ، یا دوسرے کفار، اور نہ ہی وہ گوشت کھانا جائز ہے جن میں  
ان کے ذبح کردہ کا شوربہ وغیرہ ملا ہوا ہو؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اہل کتاب  
کے علاوہ کسی بھی کافر کا کھانا مباح نہیں کیا:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال  
کر دی گئی ہیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان  
لیے حلال ہے﴾۔ الآیۃ

و طعمہم: ان کا کھانا سے مراد ان  
کی ذبح کردہ ہے، جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ وغیرہ کا کہنا ہے۔

لیکن پھل وغیرہ کھانے میں کوئی حرج  
نہیں؛ کیونکہ یہ حرام کھانے میں شامل نہیں ہوتے، اور مسلمانوں کے کھانے یہ مسلمانوں  
اور غیر مسلم سب کے لیے حلال ہیں، جبکہ وہ حقیقی مسلمان ہوں اور اللہ تعالیٰ کے  
علاوہ کسی کی عبادت نہ کرتے ہوں، اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کسی نبی ولی کو پکارتے  
ہوں، قبر پرست اور دوسرے جو اللہ کو علاوہ کسی اور کی عبادت کرتے ہیں وہ کافر ہیں۔

رہا برتنوں کا مسئلہ تو اس کے متعلق  
گزارش ہے کہ :

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے  
علیحدہ برتن رکھیں، جن برتنوں میں کفار شراب نوشی اور خنزیر کا گوشت کھاتے ہیں وہ  
استعمال نہ کریں، لیکن اگر مسلمانوں کو ان کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتے تو پھر  
مسلمان باورچی کو چاہیے کہ وہ کفار کے استعمال کردہ برتنوں کو اچھی طرح دھوئے اور  
پھر مسلمانوں کے لیے اس میں کھانا رکھے۔

کیونکہ صحیحین میں ابو ثعلبہ خشنی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے  
برتنوں میں کھانے پینے کے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا :

”تم ان میں مت کھاؤ، لیکن اگر تمہیں  
کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھالیا کرو“

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

دیکھیں کتاب : مجموع فتاویٰ و مقالات  
تمنویۃ فضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ (435/4)۔

واللہ اعلم۔